خبرنامہ ادارہ

حکومت سن لے: بڑا امام باڑہ شیعوں کا ھے

قائد ملت مولانا کلب جواد

حسین آباد ٹرسٹ کی زمین پر نخاس مارکیٹ کی منتقلی، ٹرسٹ کی زمین پر دکانوں کی تعمیر اور بڑے امام باڑے کو تفریحی مقامات بنائے جانے کے معاملے پر سخت رخ اپناتے ہوئے مجلس علما ہند کے جنرل سکریٹری قائد ملت مولانا سید کلب جواد نقوی نے کہا کہ دکانوں کے تعلق سے اب تک ہمیں کوئی اطلاع نہیں ہے اور نہ یہ اطلاع ہے کہ یہ دکانیں کہاں تعمیر ہوں گی۔

لیکن ہمارا مطالبہ اپنی جگہ برقرار ہے کہ حسین آباد ٹرسٹ کی زمین پر دکانیں صرف شیعوں کو دی جائیں۔ اتحاد اور اتفاق اپنی جگہ ہے مگر کسی دوسرے اور ٹرسٹوں میں شیعوں کو جگہ نہیں ملتی ہے اس لیے شیعوں کے ٹرسٹ میں شیعوں کو ہی جگہ دی جائے قوم اس سلسلے میں بیدار رہے کیونکہ ٹرسٹ ان کی ملکیت ہے اور ہم کسی بھی حال میں اپنا حق جانے نہیں دیں گے۔

مولانا نے سخت رخ اپناتے ہوئے کہا کہ حکومت کے چپراسی سے لے کر اعلی افسر تک سن لیں کہ ہم کسی بھی حال میں بڑے امام باڑے کو تفریح کی جگہ بننے نہیں دیں گے۔ بورڈ لگا ہو یا نہ لگا ہو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، امام باڑہ شیعوں کی ملکیت تھی اور انہی کی ملکیت ہے اور شیعوں کی ہی ملکیت اور جائیداد رہے گا۔ حکومت نے تزین کاری کے نام پر چاہے کروڑوں خرچ کئے ہوں یا اربوں مگر ہم امام باڑے کو تفریح کی جگہ بننے نہیں دیں گے۔ چاہے اس میں کوئی ہمارا ساتھ دے یا نہ دے لیکن ہم قوم کے تعاون سے اپنا فرض انجام دیں گے۔

مولانا نے کہا کہ وقف زمین پر لکھنؤ اور لکھنؤ کے باہر اب بھی غیر قانونی قبضے اور تعمیراتی کام جاری ہیں، وقف کو برباد کیا جارہا ہے اور کوئی حساب کتاب بھی نہیں ہے۔ اس سلسلے میں ہم نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راج شیکھر کو خط لکھ کر اطلاع بھی دی ہے کہ کہاں کہاں وقف املاک پر ناجائز قبضے اور تعمیراتی کام کئے جارہے ہیں۔ عوام کو بھی اس سلسلے میں بیدار ہونا ہوگا تاکہ جہاں کہیں بھی وقف املاک پر ناجائز قبضہ کی خبر ملے وہ فوری طور پر مطلع کریں تاکہ اس سلسلے میں حکومت کو مطلع کیا جائے اور روک لگوائی جائے اور ساتھ ہی ضروری اقدامات اٹھائے جائیں۔ مولانا نے کہا کہ ہماری کسی سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہے اور نہ کسی سے کوئی اختلاف ہے بلکہ ہم ہر برے کردار کے دشمن ہیں اور ہر اس شخص کے خلاف ہیں جو امام زمانہ علیہ السلام کی وقف املاک کو نقصان پہنچانے کی سازش کر رہا ہو۔